سوال

(222) شوہر کا اپنے عیوب کو چھپانا دھوکا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی مشیت کہ میں پھلبہری کے مرض میں بتلا ہوگیا لیکن اللہ تعالیٰ نے لطف وکرم یہ فرمایا کہ اس کا زیادہ تر ظہور جسم کے خفیہ حصوں میں جلد پر تھا، بیس سال کی عمر میں اس مرض میں بتلا ہو، علاج میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا لیکن اس حکمت و مصلحت کی وجہ سے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی کو معلوم ہے کہ مجھے شفاء حاصل نہ ہو سکی، اس مرض کے شروع ہونے کے بعد پندرہ سال بعد میں نے منگنی کی اور اس وقت میرے دائیں ہاتھ پر اس کے تین نشان نمایاں تھے جبکہ تمام بدن کے مخفی حصوں پر اس کے نشانات بہت زیادہ تھے، منگنی کی مدت میں جو کہ چھ ماہ تک رہی، میں نے اس مرض کے بارے میں اپنی منگیتر اور اس کے گھر والوں کو کچھ نہ بتایا تاکہ وہ شادی سے انکار نہ کر دیں اور میں نے یہ سمجھا کہ میرے دائیں ہاتھ کے نشانات جو انہوں نے منگنی کے عرصہ میں دیکھے ہیں، ان سے یہ اندازہ لگا لیں گے کہ جسم کے باقی حصوں پر بھی یہ نشانات ہو سکتے ہیں، بہر حال شادی ہوگئی لیکن میرے گھر منتقل ہونے کے بعد میری بیوی نے میرے جسم پر جب اس مرض کے نشانات دیکھے، تو اس نے شدید سر کشی اختیار کر لی اور کہا کہ اسے اس صورت حال سے بے خبر رکھ کر میں نے اسے دھوکا دیا ہے میں نے اس کی سرکشی کو بسا اوقات بہت شدت اختیار کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے جس کی وجہ سے مجھے کئی بار زدو کوب سے بھی کام لینا پڑا لیکن اس کے باوجود اس نے علیحدگی کا مطالبہ نہیں کیا۔ تنگی، ترشی اور تلخی کے ساتھ کئی سال میرے ساتھ بسر کرنے کے بعد اس نے ان حالات کے سامنے سر نگوں کر دیا، اب تین بچے بھی ہو چکے ہیں اور ہماری شادی کو تیرہ سال ہوگئے ہیں لیکن مجھے کبھی کبھی بہت شدید ندامت ہوتی ہے کہ میں نے شادی کے لئے اپنی صورت حال کو چھپایا، اسی ندامت میں میں یہ بھی خیال کرنے لگتا ہوں کہ اے کاش یہ مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ کر لیتی تاکہ میں ظالم قرار نہ پاتا تو سوال یہ ہے کہ میں نے اپنے جسم پر اس مرض کے ظہور کو منگنی کی مدت میں جو چھپایا تو کیا اس کی وجہ سے میں ظالم ہوں؟ کیا اس صورت میں میری یہ شادی صحیح ہے؟ اب میرے لئے کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب! آپ نے اس مرض کو جو چھپایا اور اس کے بارے میں جو کچھ نہ بتایا یہ محض دھوکا اور فریب ہے آپ کے دائیں ہاتھ پر جو نشان تھا اس کے بارے میں ہمیں معلوم نہیں تھا کہ یہ اس قدر واضح اور ظاہر تھا کہ مرض کی نشاندہی کرتا تھا یا یہ اس قدر مخفی اور چھوٹا تھا کہ مرض پر دلالت کناں نہ تھا یا اس کے بارے میں یہ شبہ ہو سکتا تھا کہ یہ جلنے وغیرہ کا نشان ہو، اور ان سے مخفی رکھنے کی وجہ سے بلا شبہ آپ گناہ گار ہیں لہٰذا اب آپ اس عورت سے معافی طلب کریں آپ نے اس سے صورت حال کو چھپایا اور مستزاد یہ کہ اس کے احتجاج پر تشدد کیا اور اگر وہ معاف کر دے تو آپ اس کی شدت و قسوت کو معاف کر دیں کیونکہ معاف کر دینے میں بہت خیر و بھلائی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ﴿٤٠﴾ ... سورة الشورى

''پھر جو شخص درگزر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔''

نیز اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کے اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے :۔

وَالعافينَ عَنِ النّاسِ   ١٣٤ ... سورة آل عمران

''اور جو لوگوں کے قصور معاف کر دینے والے ہیں۔''

اصلاح کے ساتھ معاف کر دینا سراپا خیر ہے اور اس کا ثواب بھی بہت جلد ہے لہٰذا آپ کو میری یہ نصیحت ہے کہ اپنی بیوی سے معافی طلب کریں اور اسے بھی میری یہ نصیحت ہے کہ وہ آپ کو معاف کر دے کیونکہ وہ آپ کے بچوں کی ماں اور آپ کی شریک حیات ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کی توبہ قبول فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص181

محدث فتویٰ